بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / منگل ۲۶ ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ ۴ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۴ اکتوبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۲۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عمر اور تجربہ کے لحاظ سے انصار کا فرض ہے کہ آنیوالی نسل کی اچھی تربیت کریں

داعی الی اللہ بن جاؤ اور دنیا کو مسیح پاک کا پیغام پہنچا دو

مجلس انصار اللہ انگلستان کے سالانہ اجتماع کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا پیغام

مجلس انصار اللہ برطانیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع ۴ جون ۱۹۸۳ء کو منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس اجتماع کے لئے ایک خصوصی پیغام ارسال فرمایا جو افتتاحی اجلاس میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج برطانیہ نے پڑھ کر سنایا۔ اس پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

"دیارِ غرب میں بسنے والے میرے عزیز انصار بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مکرم محترم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج نے یہ اطلاع بھجوائی ہے کہ انگلستان میں مجلس انصار اللہ کا اجتماع جون میں منعقد ہو رہا ہے۔ انھوں نے اس مبارک اجتماع کے لئے پیغام بھجوانے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس اجتماع میں اپنے فضلوں سے برکت ڈالے اس اجتماع میں شامل ہونے والے اور بوجہ مجبوری شامل نہ ہو سکنے والے سبھی پر اپنے فضلوں کی موسلا دھار بارش نازل فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ! کہ ذیلی تنظیمیں بھی بیرونی ممالک میں دن بدن مضبوط ہوتی جا رہی ہیں اور اپنے فرائض کو پہچان رہی ہیں۔ چالیس سال سے زائد عمر کے احمدیوں کی اس تنظیم کا نام "انصار اللہ" حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تجویز فرمایا تھا۔ اور یہ آپ جانتے ہیں کہ اس نام کے ساتھ جانثاری اور فدائیت کی روایات وابستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی پاک کتاب میں فرماتا ہے۔

"فَلَمَّآ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْھُمُ الْکُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ۔ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَاشْھَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○"

(آل عمران: ۵۳)

کہ جب خدا کے ایک بندے نے اپنی قوم سے انکار کا خطرہ محسوس کیا تو اپنے مخلص ساتھیوں کو یہ کہہ کر آواز دی کہ "مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ" کہ کون ہے جو آج محض اللہ کی خاطر میرا مددگار بننے کو تیار ہے۔ اس کے جواب میں مخلصین نے یہی نعرہ بلند کیا کہ "نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ" اور یہ جواب ان کا خدا پر پختہ ایمان کی وجہ سے تھا۔ اور پھر انہوں نے اپنے عمل سے گواہی دی کہ نحن انصار اللہ۔ انھوں نے اپنی گردن اطاعت خدا کی رضا کی چھری کے نیچے رکھ دی۔ واشھد بانا مسلمون کا یہی مفہوم ہے کہ ان کا عمل ان کے قول کی تائید کرتا تھا۔ اس زمانہ میں جب ہر طرف کفر جوش پر تھا اور اعدائے اسلام زور دکھا رہے تھے۔ مامور زمانہ نے فرمایا ؎

"ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواجِ یزید
دیں حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین"

مامور زمانہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہم نے نحن انصار اللہ کا نعرہ بلند کیا اس لئے ہمیں انہی روایات کو زندہ کرنا ہے جو روایات انصار اللہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ انصار مدینہ کے ایثار، جانثاری سے اسلامی تاریخ بھری پڑی ہے احد کی وادی گواہ ہے کہ کس طرح انصار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ ثانیہ میں ہونے والے عہد کو نبھایا۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ سند پائی۔

"منھم من قضیٰ نحبہ ومنھم من ینتظر"

میرے عزیز انصار بھائیو!

اس قربانی کی توفیق ملی ہے حقیقی ایمان اور کامل یقین سے۔ ایسا ایمان جو ہماری زندگیوں کو بدل کر رکھ دے۔ اگر احمدیت کی کشتی میں سوار ہونے کے بعد ہم ان آداب کو ملحوظ نہیں رکھتے جو اس کشتی کے نگہبان نے تجویز کئے تھے تو ہم آج دجالیت۔ دہریت اور مادیت کے ہلاکت خیز طوفانوں سے بچ نہیں سکتے۔ اس زمانہ کے مامور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بیا بشتاب سوئے کشتی ما
کہ ایں کشتی ازاں رب عظیم است"

کہ میری اس کشتی یعنی پاک تعلیم کی طرف جلد آؤ کہ یہ کشتی ربِ عظیم کے منشاء سے بنا ہے اور جو اس کشتی کا حقیقی سوار نہیں ہوگا اسے

(باقی صفحہ ۱۵ پر)

جماعت احمدیہ بیرونِ پاکستان میں غیر معمولی بیداری

جماعت احمدیہ امریکہ کا چندہ تحریک جدید سہ گنا ہو گیا

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ بیرونِ پاکستان کو امسال غیر معمولی بیداری کی توفیق ملی ہے۔ چنانچہ ۳۰ جون کو ختم ہونیوالے مالی سال کی رپورٹ کے مطابق جماعت احمدیہ امریکہ کے چندہ تحریک جدید کے بجٹ ۱۵,۰۰۰ ڈالر کے مقابل پر وصولی قریباً ۴۴,۸۰۰ ڈالر ہوئی ہے جو بجٹ سے تین گنا ہے۔

اسی طرح لازمی چندہ جات کے بجٹ ۲½ لاکھ ڈالر کے مقابل پر وصولی تین لاکھ اکتالیس ہزار ڈالر ہوئی ہے۔ گویا بجٹ سے ۳۷ فیصد زائد ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

جماعت احمدیہ امریکہ کے امیر و مبلغ انچارج برادرم مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب ان کے رفقاء کار، عہدیداران اور سب مخلصین جماعت امریکہ کیلئے احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی جان، مال، اور اخلاص میں بے حد برکت ڈالے۔ ان کو بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے اور ان پر راضی ہو۔

(وکیل المال ثانی، تحریک جدید ربوہ)

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(۴ اکتوبر ۱۹۸۳ء آٹھ بجے صبح)

کمزوری بہت زیادہ ہے بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے عام طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ۔)

● صاحبزادی امۃ الرافع سلمہا بنت صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب جو ڈاکٹر ہدایت احمد خان (ابن محترم عبداللہ خان صاحب) کی بیگم صاحبہ ہیں جو کہ امریکہ کی ریاست وسکنسن، شہر مارکٹ میں مقیم ہیں کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام عطاء الہادی رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان بچوں کو نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

● میرے چھوٹے بیٹے وجیہ اللہ خان ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور کے ہاں ۲۰ جولائی ۱۹۸۳ء کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "جرار اللہ" تجویز ہوا ہے۔ نومولود میرا پوتا اور مکرم ملک خالقداد صاحب کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا فرمائے اور حسناتِ دارین عطا کرے۔ آمین۔

(رحمت اللہ شاکر۔ پورن نگر سیالکوٹ)

محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب کے فرزند عزیزم مرزا عبدالکریم احمد صاحب کی طبیعت پچھلے ڈیڑھ دو ہفتہ سے یرقان کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عباد اللہ گیانی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ

۴ اخاء ۱۳۶۲ ہش

براعظم آسٹریلیا کی تاریخ کا عظیم ترین دن

ایک طرف زمینوں اور جسموں پر فتح حاصل کرنے اور دوسری طرف قلوب انسانی کو جیتنے اور ان پر فتح پانے کے دو متضاد سلسلے ازل سے چل رہے ہیں یہ دونوں سلسلے آپس میں متضاد اس لئے ہیں کہ ان دونوں کی فتوحات کے طور طریق ایک دوسرے سے یکسر مختلف بلکہ متضاد ہیں۔ زمینوں اور جسموں پر فتح دوسروں کی زمینوں کو اجاڑنے اور ان پر قبضہ جمانے اور اسی طرح دوسروں کا خون بہانے کے ذریعہ حاصل کی جاتی ہے۔ برخلاف اس کے قلوب جیتنے اور اس پر فتح پانے والے اپنے عیش و آرام کی قربانی پیش کر کے خود اپنا خون بہاتے ہیں تا کہ دوسرے روحانی عیش و آرام اور ابدی تسکین و طمانیت کے وارث بنیں۔ اول الذکر فاتح دوسروں کی زمینوں کو اجاڑ کر اور قتل و غارت گری کے ذریعہ دوسروں کا خون بہا کر اپنے لئے رنگینی نگاہ اور فردوس گوش کا سامان کرتے ہیں۔ جبکہ مؤخر الذکر فاتح خود اپنا آرام تج کر اور اپنا خون بہا کر دوسروں کی بے رنگ زمینوں کو گلزار بناتے اور انہیں ان کے لئے جنت نگاہ میں تبدیل کر دکھاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان دونوں قسم کے فاتحین کا ذکر کیا ہے جہاں تک دوسروں کا خون بہا کر ان کی زمینوں اور جسموں پر فتح حاصل کرنے والے فاتحین کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ ان کا اور ان کے ظالمانہ طرز عمل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝

(النمل آیت ۳۵)

ترجمہ:۔ جب بادشاہ کسی ملک میں داخل ہوتے ہیں تو (قتل و غارتگری کے ذریعہ) اسے تباہ کر دیتے ہیں اور اسی کے باشندوں میں سے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور وہ اسی طرح کرتے چلے آئے ہیں۔

برخلاف اس کے اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ جو لوگ اس کے حکم کی تعمیل میں دوسرے انسانوں کے دل خدا اور اس کے دین کے لئے جیتنے اور ان پر فتح پانے کے لئے میدان میں نکلتے اور دوسرے علاقوں میں جاتے ہیں وہ خود دوسروں کے ہاتھوں تکلیفیں اٹھا کر اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے شرف انسانیت کو قائم کرتے ہیں۔ قربانیوں کے اس طویل سلسلہ کے بعد بالآخر وہ وقت آتا ہے کہ دکھ دینے اور ظلم ڈھانے والوں کے دلوں پر فتح پانے میں وہ کامیاب ہو جاتے ہیں اور یہ انقلاب عظیم اللہ کی مدد کے نتیجہ میں رونما ہوتا ہے جو ان کے شامل حال ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قلوب انسانی کے ان فاتحین کی کیفیت اور حالت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے خود انہی کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝

(البقرہ آیت ۲۱۵)

ترجمہ:۔ کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ باوجود اس کے کہ تم پر ان لوگوں کی سی تکلیف کی حالت نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے ہیں تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ انہیں تنگی بھی پہنچی اور تکلیف بھی اور انہیں خوب خوف دلایا گیا تا کہ (اس وقت کا) رسول اور اس پر ایمان لانے والے کہہ اٹھیں کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ (یاد رکھو) اللہ کی مدد یقیناً قریب ہے۔

الغرض دنیا شروع ہی سے دو قسم کے فاتحین کا نظارہ کرتی چلی آرہی ہے ایک زمینوں اور جسموں کو فتح کرنے والے اور دوسرے خدا اور اس کے دین کی خاطر قلوب انسانی پر فتح پانے والے۔ دونوں کا طرز عمل سدا سے ہی ایک دوسرے سے مختلف اور متضاد رہا ہے۔ اول الذکر دوسروں کا خون بہاتے، زمینوں کو اجاڑتے اور عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں۔ اس کے بالمقابل مؤخر الذکر فاتحین خود اپنے خون سے قلوب انسانی کی بنجر زمینوں کی آبیاری کر کے انہیں گل و گلزار بناتے ہیں اور شرف انسانی کو بحال کرتے ہیں

اس زمانہ میں جماعت احمدیہ وہ خدائی جماعت ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے خدا اور اس کے رسول محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے نوع انسانی کے دل جیتنے کی غرض سے قائم کیا ہے اور یہ اپنے قیام کے روز اول سے ہی خود اپنے خون سے بنجر اور بے آب و گیاہ زمینوں کی آبیاری کر کے انہیں گل و گلزار بناتی اور ان میں روحانی نو آبادیات قائم کرتی چلی آرہی ہے۔ ہر قوم اور ہر ملک کے انسانوں کے قلوب پر فتح پانے کی اس مہم کے سلسلہ میں ہی اس نے ابھی حال ہی میں آسٹریلیا کو از سر نو دریافت کیا ہے جبکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو جمعۃ المبارک کی مبارک ساعتوں میں سڈنی کے قریب جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد اور مشن ہاؤس کا اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد نصب فرمایا ہے چونکہ اس مسجد کا سنگ بنیاد اہل آسٹریلیا کے دلوں کو خدا اور اس کے رسول محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتنے اور ان پر فتح پانے کی غرض سے رکھا گیا ہے اسی لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقعہ پر اہل آسٹریلیا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"اے اہل آسٹریلیا! اگر ہم وہی ہیں جو اس عزم اور اس صبر اور اس استقلال اور اس شان فقیرانہ کے ساتھ نئی روحانی بستیاں آباد کیا کرتے ہیں اور دوسروں کے خون سے نہیں بلکہ خود اپنے ہی خون سے بے رنگ زمینوں کو رنگ بخشتے ہیں اور بے آب و گیاہ صحراؤں کو چمن زار بنا دیتے ہیں۔ اگر ہم وہی ہیں جو بالآخر دلوں پر فتح پاتے ہیں اور روحوں کی تسخیر کرتے ہوئے خیالات اور نظریات کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں، تو یاد رکھنا کہ آج کا دن جبکہ ہم اپنی پہلی مسجد اور پہلے مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں پھر اعظم آسٹریلیا کی تاریخ کا عظیم ترین دن ہے۔ یہ وہ دن ہے جس کی آب و تاب گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ بڑھتی چلی جائے گی اور وہ دن جب کیپٹن جیمز کک نے پہلی مرتبہ آسٹریلیا کی سرزمین پر قدم رکھا تھا اس نئے دن کی روشنی کے سامنے پھیکا اور ماند پڑ جائے گا۔ وہ زمانہ بہت دور نہیں جب آسٹریلیا کے باشندے جوق در جوق اس مسجد کی زیارت کے لئے آیا کریں گے۔ اور اس خانہ خدا میں عبادت کرتے ہوئے اس عظیم دن کو یاد کریں گے جبکہ اللہ کے ایک عاجز بندے نے بڑی متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ایک چھوٹی سی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ وہ اس مسجد کے صحن میں آنسو بہاتے ہوئے دعائیں دیں گے ان سب مخلصین کو جنہوں نے اسلام کی فتح کے اس پہلے یادگاری نشان یعنی اس خانہ خدا کی تعمیر میں مال اور جان کی قربانی پیش کی تھی اور حسرت کریں گے کہ کاش ہم بھی اس زمانہ میں ہوتے تو ہمارا نام ان مجاہدین کی صف میں لکھا جاتا ہے جنہوں نے آسٹریلیا میں اسلام کے غلبہ کی داغ بیل ڈالی تھی"

(روزنامہ الفضل یکم اکتوبر ۱۹۸۳ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کا پس منظر

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

غزوۂ تبوک کے موقع پر غیر معمولی قربانیوں میں حکمت

ہمارے سید و مولیٰ حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اسلام کے دفاع اور قیام امن کے لئے جتنی بھی جنگیں ہوئیں ان میں سب سے زیادہ جانی اور مالی قربانی کا نمونہ صحابہ کرام رضؓ نے تبوک کی مہم کے اعلان کے موقع پر دکھایا جو کہ عیسائیت کے دفاع کے لئے مسلمانوں کی پہلی تیاری تھی۔ تیس ہزار صحابہؓ اس جہاد کے لئے تیار ہوئے اور ہر ایک نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کا نمونہ دکھایا یہی وہ موقعہ تھا جب حضرت ابوبکر صدیق رضؓ اپنے سارے گھر کا سامان لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اور باقی صحابہ رضؓ نے بھی عظیم قربانیوں کے نمونے پیش کئے تھے عورتوں نے زیورات پیش کئے اور غرباء کے پاس بھی جو کچھ تھا لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو گئے چنانچہ اللہ سورۃ توبہ میں فرماتا ہے:۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(التوبہ : ۸۸)

لیکن یہ رسول (یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) اور جو اس کے ساتھ ہو کر (خدا پر) ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے اپنے مال اور اپنی جانوں کے ذریعے سے جہاد کیا ہے ان کے لئے ہر قسم کی بھلائیاں ہیں اور وہی (آخر) کامیاب ہونے والے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ

(توبہ : ۱۱۱)

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو (اس وعدہ کے ساتھ) خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں سب سے زیادہ جان اور مال پیش کرنے کا مظاہرہ جو محض اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے تھا، غزوہ تبوک کے موقع پر کیا گیا ورنہ اس سے زیادہ بڑا لشکر نہ اس سے قبل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تیار ہوا اور نہ ہی اتنا بڑا لشکر اس کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں تیار ہوا۔ اور یہ پہلا موقع تھا جب مسلمانوں نے عیسائی فوجوں کو اسلامی حدود میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے اتنا اعلیٰ معیار قربانیوں کا پیش کیا تھا۔

اس واقعہ سے جہاں مسلمانوں کی اعلیٰ درجہ کی قربانیوں کا نمونہ ملتا ہے وہاں یہ بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ اسلام کو عیسائیت سے کتنا بڑا خطرہ درپیش تھا اور اس کے دفاع کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تحریک پر کتنی عظیم قربانیاں پیش کی گئیں۔

اسلام کا عالمگیر غلبہ

غزوۂ تبوک کے واقعات کا ذکر اجمالی طور پر سورۃ توبہ میں ملتا ہے۔ اور یہی وہ سورۃ ہے جہاں عیسائیت کے دفاع کا ذکر کر کے اللہ تعالےٰ نے اسلام کی تمام ادیان باطلہ پر کامل غلبہ کی عظیم الشان پیشگوئی فرمائی ہے جیسا کہ فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ

(التوبہ : ۳۴)

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ (باقی) تمام دینوں پر اسے غالب کر دے۔

تمام مفسرین قرآن اس بات پر متفق ہیں کہ ادیان باطلہ پر اسلام کا کامل غلبہ مسیح موعود و مہدی موعود کے ذریعہ ہو گا یعنی ادیان باطلہ پر اسلام کا کامل غلبہ اپنے معراج کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں پہنچے گا۔

تحریک جدید کا پس منظر

غزوۂ تبوک کے واقعات اور سورۃ توبہ کی آیات پر غور کرنے سے مندرجہ ذیل لطیف اشارے ملتے ہیں:۔

(۱) اسلام کا کامل غلبہ عیسائیت کو شکست دے کر اپنے معراج کو پہنچے گا۔

(۲) جس طرح عیسائیوں سے مقابلہ کی نوبت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری حصہ میں آئی۔ اسی طرح مسلمانوں کا سب سے زیادہ شدید مقابلہ عیسائیوں سے آخری زمانہ میں ہو گا۔

(۳) اس موقع پر مسلمانوں کو بہت اعلیٰ درجہ کی جانی اور مالی قربانیاں پیش کرنی ہوں گی۔ گویا اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو خدا کے پاس بیچنا پڑے گا۔

چنانچہ اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت سے یہی ثابت ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کے کامل اور دائمی غلبہ کو اپنے معراج پر پہنچانے کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کاسرِ صلیب بنا کر عین اس وقت مبعوث فرمایا جب عیسائیت کا زور سمندروں کی موجوں کی طرح سارے عالم کو اپنی لپیٹ میں لے رہا تھا اور دنیا کے مشرق و مغرب میں عیسائیوں کو مذہبی اور سیاسی غلبہ حاصل تھا اور اس زمانے کو آخری زمانہ کہا جاتا ہے۔ اب جس شد و مد سے عیسائیوں نے ساری دنیا میں اپنے تبلیغی جال بچھائے ہوئے تھے اُن کا روحانی مقابلہ کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ساری دنیا میں تبلیغی مشن کھولنے مقصود تھے۔ اور یہ عظیم کام آپؑ کے موعود اور اولوالعزم فرزند حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کے ہاتھوں شروع ہوا۔ ۱۹۲۴ء میں حضرت مصلح موعودؓ نے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے "تحریک جدید" کا اعلان فرمایا اور لوگوں کو تبلیغ کے لئے اپنی جانیں اور اخراجات کے لئے اپنے اموال پیش کرنے کے لئے کہا اور لوگوں نے غزوہ تبوک کی طرح اپنے جان اور مال اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے پیش کئے۔ پانچ ہزار مجاہدین نے اس جہاد میں اپنے مال پیش کئے جس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک رؤیا بھی پوری ہوئی جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

"۱۸۹۱ء کشفی حالت میں اس عاجز نے دیکھا کہ انسان کی صورت پر دو شخص ایک مکان میں بیٹھے ہیں ایک زمین پر اور ایک چھت کے قریب بیٹھا ہے۔ تب میں نے اس شخص کو جو زمین پر تھا مخاطب کر کے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے مگر وہ چپ رہا اور اس نے کچھ بھی جواب نہ دیا تب میں نے اس دوسرے کی طرف رخ کیا جو چھت کے قریب اور آسمان کی طرف تھا اور اسے میں نے مخاطب کر کے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے وہ میری اس بات کو سن کر بولا ایک لاکھ نہیں ملے گی مگر پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا۔ تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگرچہ پانچ ہزار تھوڑے آدمی ہیں پر اگر خدا تعالےٰ چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں اس وقت میں نے یہ آیت پڑھی

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

(ازالہ اوہام ص۹۸-۹۷ بحوالہ تذکرہ چوتھا ایڈیشن ص۱۷۷، ص۱۷۸)

مطالبات تحریک جدید

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عملی نمونہ اور اپنی پیشگوئیوں سے سب سے زیادہ انذار عیسائیت کے فتنہ کے بارہ میں فرمایا ہے اور اپنی زندگی کے آخری ایام میں اتنا بڑا لشکر تیار کر کے اور بنفس نفیس عیسائیوں کے ممالک کی حدود تک جا کر یہ امر واضح فرما دیا ہے کہ عیسائیت کا فتنہ کوئی معمولی فتنہ نہیں ہو گا۔ اور نہ ہی اس کے مقابلہ کے لئے معمولی تیاریوں کو کافی سمجھ لینا بلکہ یہ فتنہ بہت بڑا فتنہ ہو گا۔ جس کے روکنے کے لئے کاسرِ صلیب مسیح موعود کی بعثت ہو گی اور جس کے لئے مسلسل قربانیوں کی ضرورت ہو گی۔ یہی وجہ ہے کہ تحریک جدید کوئی وقتی اور عارضی تحریک نہیں بلکہ یہ ایک مسلسل اور دائمی سلسلہ ہے اور اسی لئے حضرت مصلح موعودؓ نے مسلسل مجاہدہ کرنے کے لئے دائمی شرائط لگا دیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ سادہ زندگی بسر کریں۔
۲۔ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔
۳۔ دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں
۴۔ تبلیغ ممالک بیرون میں حصہ لیں۔
۵۔ سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔
۶۔ وقف رخصت موسمی میں حصہ لیں
۷۔ تبلیغی سروے میں حصہ لیں۔
۸۔ نوجوان خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹۔ رخصت کے ایام خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔

۱۰۔ صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔

۱۱۔ کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔

۱۲۔ پنشنر اصحاب اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

۱۳۔ طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکز سلسلہ بھیجیں۔

۱۴۔ صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارہ میں مشورہ طلب کریں۔

۱۵۔ بیکار دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں۔ کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں۔

۱۶۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں

۱۷۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کریں۔

۱۸۔ مرکز سلسلہ میں مکان بنوائیں یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔

۱۹۔ مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۲۰۔ تمدن اسلامی کا قیام کریں۔

۲۱۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

۲۲۔ عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔

۲۳۔ راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔

۲۴۔ احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔

۲۵۔ اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔

۲۶۔ وقف جائیداد و آمد میں حصہ لیں۔

۲۷۔ حلف الفضول کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت، عدل و انصاف کو قائم کرینگے۔

(کتاب مطالبات تحریک جدید)

تحریک جدید کی غیر معمولی اور مسلسل برکات کا دائمی سلسلہ

تحریک جدید کی برکت سے حضرت مصلح موعود رضؓ نے دنیا کے اکثر ملکوں میں تبلیغی مشنوں کا ایک جال بچھا دیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ نے اس میں بہت توسیع فرمائی۔ اس عزم کا اظہار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحؒ نے خلافت کے عظیم روحانی مقام پر متمکن ہونے پر پہلے جلسہ سالانہ پر یوں فرمایا تھا۔

"آپ نے محض خدا تعالےٰ کی رضا کی خاطر اس بندۂ ضعیف اور ناکارہ کے ہاتھ پر متحد ہو کر یہ عہد کیا ہے کہ قیام توحید اور اللہ تعالےٰ کی عظمت اور اس کے جلال کے قیام اور غلبۂ اسلام کے لئے جو تحریک اور جدوجہد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شروع کی تھی اور جسے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے آرام کھو کر اپنی زندگی کے ہر سکھ کو قربان کر کے اکناف عالم تک پھیلایا ہے آپ اس جدوجہد کو تیز سے تیز تر کرتے چلے جائیں گے۔"

(الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۶۵ء بحوالہ "جلسہ سالانہ کی دعائیں")

اور جب آپ کی خدا کے پاس واپسی کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے آخری جلسہ سالانہ پر فرمایا:۔

"اور اب ہم پندرھویں صدی میں خدا تعالےٰ کے بڑے عظیم نشانوں کو دیکھنے کے لئے داخل ہو چکے ہیں ..... جو سال گذرا ہے اس صدی کا، اس میں بھی بے انتہا نشان دکھائے ہیں اپنے، اور بڑی عظمتوں کا نشان مثلاً .....

..... ۴۵ سال بعد سپین کی مسجد مکمل ہو گئی۔ الحمد للہ

..... پھر ہم پھیلے مشرق کی طرف، ابھی ادھر نہیں گئے تھے، جاپان میں، اللہ تعالےٰ نے ایک گھر کی خرید کا سامان پیدا کر دیا...

..... پھر بڑی وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ کینیڈا اور امریکہ میں پھر بڑی وسعت پیدا ہو رہی ہے افریقہ کے بہت سے حصوں میں۔

میں تو حیران ہوں حیرت میں گم ہوں اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ خدا تعالےٰ کی عظمت میرے اس زمانہ میں اس بات سے ثابت ہوئی کہ میرے جیسے عاجز انسان کا اس نے ہاتھ پکڑا اور اعلان کیا کہ اس ذرہ ناچیز سے میں دنیا میں انقلاب بپا کر دوں گا اور کر دیا۔" (تقریر جلسہ سالانہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء)

عزم جو کام تحریک جدید کے ذریعے حضرت المصلح الموعود رضؓ نے شروع کیا تھا۔ اس میں خلافت ثالثہ کے دوران بڑی وسعت پیدا ہوئی۔

ہمارے موجود الوالعزم امام سیدنا حضرت حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز گذشتہ خلافتوں کے تسلسل میں ۱۹۸۹ء تک دنیا کے سو ممالک میں تبلیغی مراکز اور مساجد قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ انشاء اللہ ہو کر رہے گا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم تحریک جدید کے مطالبات پر ہمیشہ نظر رکھیں اور حضرت ابوبکر رضؓ اور حضرت مولانا نورالدین رضؓ کی طرح اپنا سب کچھ امام وقت کے قدموں میں اللہ کی رضا کی خاطر پیش کر دیں تاکہ غلبۂ اسلام کا وہ اہم کام جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے ہمارا زمانہ اور ہم عاجز بندوں کو چنا ہے۔ ہماری حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ پورا فرما دے۔ اللھم آمین

۱۹۸۹ء تک کا اہم اور مشکل دور اور ہماری ذمہ داریاں

اب میں اپنی مصروفیات کو سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحؒ کی ایک عظیم پیشگوئی اور نصیحت پر ختم کرتا ہوں جو حضورؒ نے اپنے آخری جلسہ سالانہ پر اپنی تقریر کے دوران فرمائی تھی۔ فرمایا:۔

"اگلے نو سال جو ہیں ہماری زندگی کے وہ بڑے اہم ہیں مشکل بھی ہیں ایک معنی میں۔ لیکن اتنی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہیں کہ اندازہ ہی نہیں کیا جا سکتا۔ اس واسطے ہر چیز بھول کر .....

ایک زندگی گذارو اور وہ ہو دینِ اسلام کو غالب کرنے کی مہم جو ہے اسے کامیاب کرنا ..... ایک فرد نہیں سارا خاندان اور خاندانوں کا مجموعہ ہی جماعتیں اور قومیں بناتی ہیں۔ ایک ہو کر انتہائی کوشش کرے ..... ایک جہت ہماری مقرر ہے خدا تعالےٰ کے عشق میں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں دیوانہ اور ایک مقصد سامنے ہے کہ ہم نے ساری دنیا کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء)

(بقیہ پیغام)

آپ نے بے نصیب اور بدقسمت کہا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"واللہ کہ ہمچو کشتی نوحم ز کردگار
بے دولت آنکہ دور عیار ز لنگرم"

کہ خدا کی جانب سے میں نے نوح کی طرح کشتی بنائی ہے اور جو اس کے لنگر سے دور رہے گا وہ بدنصیب ہوگا۔ اسے کوئی طوفان سے بچا نہیں سکتا۔

اس کشتی کے معمار نے اس میں سوار ہونے والوں کو فرمایا ہے اور یہ فرمان انصار کے لئے عمر کے لحاظ سے زیادہ قابل توجہ ہے۔

"ایک ذرہ بدی کا بھی قابل پاداش ہے۔ وقت تھوڑا ہے اور کار عمر ناپیدا۔ تیز قدم اٹھاؤ کہ شام نزدیک ہے۔ جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو۔ ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو۔ یا سیب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو۔"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن ص۲۶)

پس جلد جلد قدم اٹھاؤ کہ خدا کے انعامات تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔ خدا کی رضا کا حصول مقصود ہے تو جیبوں میں کھرے سکے رکھو کہ کھوٹے سکے اس کے دربار میں قابل قبول نہیں اور یہ یقین رکھو کہ اس قادر خدا کے وعدے پورے ہو کر رہیں گے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس تقدیر میں روک نہیں بن سکتی۔ پس قوت یقین میں ترقی کرو کہ مامور زمانہ فرماتے ہیں:۔

"یقین ہی وہ دیوار ہے جس پر شیطان چڑھ نہیں سکتا۔"

نیز فرماتے ہیں:۔

"اے خدا کے طالب بنو! کان کھولو اور سنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں۔ یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے۔ یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے۔ کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو؟ کیا تم جذبات نفس سے بغیر یقینی تجلی کے رک سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلی پا سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی تبدیلی کر سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو؟"

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن ص۶۶)

انصار!

عمر اور تجربہ کے لحاظ سے آپ کا فرض ہے کہ آپ آنے والی نسل کی اچھی تربیت کریں ان کے لئے نیک نمونہ بنیں۔ آپ کو یہ فکر دامنگیر رہنی چاہئے کہ آپ احمدیت کی امانت امین ہاتھوں میں سونپ رہے ہیں۔

داعی الی اللہ بن جاؤ۔ اور دنیا کو مسیح پاک کا یہ پیغام پہنچا دو۔ ہر دروازہ کھٹکھٹاؤ اور کہو کہ مامور زمانہ کے یہ الفاظ سن لو آپ فرماتے ہیں:۔

"مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا
میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں۔ اور میں اس کے نوروں میں سے آخری نور ہوں۔
بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔"

(کشتی نوح روحانی خزائن ص۶۱)

پس دنیا کو یہ پیغام دے دو کہ اگر ہلاکت خیز طوفانوں سے بچنا چاہتے ہو تو اس زمانہ کے نوح کی کشتی میں سوار ہو جاؤ۔ ہر طرف ہلاکت منہ کھولے ہے۔ یہی اور صرف یہی ایک امن کی راہ ہے۔ تا مخلوق خالق سے اپنا رشتہ استوار کر لے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم داعی الی اللہ بن جائیں۔ ہم اس کشتی کے حقیقی سوار بن جائیں۔ آمین اللھم آمین! والسلام خاکسار۔ مرزا طاہر احمد

(خلیفۃ المسیح الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کا یک روزہ تربیتی اجتماع

(قسط ۱)

مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کا یک روزہ تربیتی اجتماع ۲۴ ستمبر کو پونے آٹھ بجے صبح مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا۔ جسمیں ربوہ کی ۳۰ مجالس (جن میں احمد نگر، عثمان والا، طاہر آباد اور چھنی کی مجالس بھی شامل ہیں) کے ۹۰۰ انصار شامل ہوئے اور انہوں نے بڑی دلجمعی کے ساتھ ۵ گھنٹے متواتر بیٹھ کر اجتماع کی کارروائی سے استفادہ کیا۔

تربیتی اجتماع کے افتتاحی اجلاس کا آغاز زیر صدارت مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر قائد اصلاح وارشاد (نمائندہ مرکزیہ) تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی جس کے بعد عہد دہرایا گیا اور پھر مکرم پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر ایم اے نے نظم پڑھی ازاں بعد منتظم عمومی مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب نے گذشتہ ۸ ماہ کی رپورٹ کارگذاری پڑھ کر سنائی آخر میں نمائندہ مرکزیہ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے افتتاحی خطاب فرمایا آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک اہم الہام

"اِنِّیْ مَعَ الْاَفْوَاجِ اٰتِیْکَ بَغْتَۃً"

کی تشریح فرمائی اور اس کے ظہور کی متعدد مثالیں بیان کیں اس کے بعد آپ نے فرمایا ہم مرکز میں رہنے والے انصار ہیں امام وقت کے ارشادات سب سے پہلے ہم سنتے ہیں۔ مرکز سے کی جانیوالی تحریکات سب سے پہلے ہم تک پہنچتی ہیں اللہ تعالیٰ کے افضال اور انعامات جو جماعت پر ہو رہے ہیں ان کے ہم گواہ ہیں اور اس لئے ہماری ذمہ داریاں دوسری مجالس کی نسبت بہت زیادہ ہیں ہمیں ان ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیئے اور ان کو پورا کرنے کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے ہمیں دوسری مجالس کے لئے بہترین نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا جماعت سے اللہ کے انعامات کے بہت سے وعدے ہیں لیکن ان کے حصول کیلئے ہمیں قربانیاں دینی پڑیں گی قربانیوں کا معیار ہم جسقدر بلند کریں گے اسی قدر زیادہ نعمتوں سے حصہ پائیں گے۔ آخر میں آپ نے احباب کو دعا پر خوب زور دینے کی تحریک فرمائی اور فرمایا ۳۰ ستمبر کو حضور ایدہ اللہ سڈنی (آسٹریلیا) میں پہلی مسجد احمدیہ کی بنیاد رکھ رہے ہیں دعا کریں اللہ تعالیٰ اس مسجد (بیت الہدیٰ) کو غلبہ اسلام کیلئے مفید و بابرکت ذریعہ بنائے اور حضور کے سفر کے مقاصد کو پورا فرمائے آمین۔ اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اس کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کا پہلا حصہ درس القرآن درس الحدیث اور درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مشتمل تھا۔ جو علی الترتیب مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر استاذ الجامعہ، مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور صدر اجلاس اور مکرم ملک لئیق احمد صاحب طاہر نائب وکیل التبشیر نے دیئے۔ اس کے بعد مکرم خان بشیر احمد خان صاحب رفیق صدر سب کمیٹی تعمیر دفتر نے چندہ دفتر تعمیر انصار اللہ سے متعلق رپورٹ پیش کی کہ اسوقت تک ایک لاکھ روپے سے زیادہ رقم کے وعدے ہو چکے ہیں اور ۲۲,۰۰۰ ہزار روپیہ وصول ہو چکا ہے۔ اس کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے بحیثیت نائب زعیم اعلیٰ دفتر کی تعمیر کے سلسلہ میں چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک کی۔ اور فرمایا جس وقت تک کسی تنظیم کا اپنا دفتر نہ ہو اس وقت تک اسکی کارکردگی بہتر نہیں ہو سکتی۔ انصار اللہ کے دفتر کی تعمیر احباب کی اجتماعی ذمہ داری ہے اس ذمہ داری کی طرف توجہ دیں جن احباب نے ابھی تک اسمیں حصہ نہیں لیا وہ حصہ لیں اخراجات کا اندازہ اس رقم سے بہت زیادہ ہے جس کے وعدے ہوئے ہیں۔ احباب ایکدوسرے سے بڑھ کر وعدے کریں اور پھر اس کی جلد ادائیگی بھی فرمادیں تا جلسہ سے قبل دفتر کی تعمیر مکمل ہو سکے۔

آپ کے بعد مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر منتظم اصلاح وارشاد نے اصلاح وارشاد سے متعلق بعض دلچسپ واقعات سنائے اور پھر محترم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ نے حفظان صحت کے بعض بنیادی اصول بیان کئے۔

اجلاس کے آخر میں نظم خوانی اور فی البدیہہ تقریر کے مقابلے ہوئے۔ اول الذکر مقابلہ میں ۷ اور ثانی الذکر میں پانچ انصار نے حصہ لیا۔ نظم خوانی کے مقابلہ میں مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب دارالفضل صدر بلاک اول اور مکرم میر بشیر احمد طاہر صاحب دارالعلوم غربی (علوم بلاک) دوم قرار پائے۔ تقریر کے مقابلہ میں مکرم ڈاکٹر رانا سعید احمد صاحب طاہر آباد (رحمت بلاک) اول اور مکرم مولوی محمد اشرف صاحب، دارالبرکات (رحمت بلاک) دوم قرار پائے اور انعام کے مستحق ٹھہرے۔

(باقی)

(مرتبہ:۔ سلطان احمد پیر کوٹی
منتظم اشاعت)

اسلام کے اقتصادی نظام کے چند نکات

مکرم احمد دین صاحب مینیجر نیشنل بینک ربوہ

● ۔ اسلام اپنے تمام نظاموں میں جن میں اقتصادی نظام بھی شامل ہے کی بنیاد اس امر پر رکھتا ہے کہ بادشاہت اور مالکیت خدا تعالیٰ کو ہی حاصل ہے۔ اور اس نے بطور امانت یہ کام انسانوں کے سپرد کیا ہوا ہے۔ لہٰذا وہ ان امانتوں کے صحیح مصرف کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہوں گے۔

● ۔ اسلام نے عام حالات میں دولت پیدا کرنے کے انفرادی حق کو تسلیم کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس نے ملکی دولت کو سمونے کیلئے ایسی مشینری بھی قائم کر دی ہے کہ وہ دولت عامۃ الناس کے ہاتھوں سے نکل کر چند افراد کے ہاتھوں میں جمع نہ ہو۔

● ۔ اسلامی قانونِ ورثہ اور نظام زکوٰۃ جو اسلام میں قائم کیا گیا ہے۔ یہ بھی دولت کو چند ہاتھوں میں جمع ہونے سے روکتا ہے۔

زکوٰۃ کے نظام کا مقصد یہ ہے کہ امیروں کے اموال کا ایک حصہ کاٹ کر غریبوں کی طرف لوٹا دیا جائے یعنی غریبوں کو صدقہ یا خیرات نہیں بلکہ بطور حق کے دیا جائے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں لکھا ہے۔ وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (الذاریات ع ۱)

● ۔ صدقات کا طوعی نظام اور اسلام کے قانونِ تجارت میں سود کی ممانعت اس وجہ سے ہے تا دولت کے توازن کو بگاڑ کر غریبوں کا روپیہ سمٹ کر امیروں کے خزانوں میں جمع نہ ہو جائے۔ اور اسی طرح جُوئے کی ممانعت بھی اسی وجہ سے ہے کہ اس کی آمدنی بغیر محنت کے حاصل ہوتی ہے۔

● ۔ ہر شخص کی ذاتی محنت کے پھل کھانے کا راستہ کھلا ہے جو دنیا میں محنت اور ترقی کا سب سے بڑا محرک ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی معذور لوگوں کی کم از کم ضروریات جو کھانے کپڑے اور مکان سے تعلق رکھتی ہیں اس کی ذمہ داری حکومت وقت پر ہے۔

● ۔ اسلام میں ناجائز اغراض سے دولت کمانے کو منع کیا ہے۔ اسی طرح خرچ میں بھی اسراف کی ممانعت کر دی ہے۔

● ۔ ضرورت سے زائد روپیہ بند رکھنا ناجائز ہے۔ قرآن کریم میں آیا ہے کہ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اسے خرچ نہیں کرتے ہم ان کو دردناک عذاب کی خبر دیتے ہیں یہی سونا چاندی گلا کر انکی پیٹھوں پر داغ دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ وہ خزانے ہیں جو تم نے اپنے لئے اور اپنے خاندان کی ترقی کیلئے روک رکھے تھے اور خدا تعالیٰ کے بندوں کو تم نے محروم کر دیا تھا۔

غرض جتنے محرکات دولت کے حد سے زیادہ کمانے یا اس کو اپنے پاس جمع رکھنے کے دنیا میں پائے جاتے ہیں اسلام نے ان سب کو رد کر دیا ہے۔

● ۔ اسلام نے ایک حکم یہ بھی دیا ہے کہ جو مال تیار کر دیا دوسروں سے خرید اُسے روک کر نہ رکھ لیا کرو تا جب مال مہنگا ہو گا اسوقت ہم اس مال کو فروخت کریں گے۔ مثلاً گندم وغیرہ اس کے نتیجہ میں قیمت زیادہ ملیگی۔ اسلام کے نزدیک یہ ایک ناجائز فعل کا ارتکاب ہے۔

سو یہ چند نکات ہیں جو اسلامی نظام معیشت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان پر اگر عمل کیا جاوے تو ایسا اسلامی معاشرہ معرضِ وجود میں آئے گا جو صحت مندانہ طریق پر ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن

(نیشنل بینک ربوہ کی ایک تقریب میں پڑھا گیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰،۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(منیجر الفضل ربوہ)

اعلان نکاح

● میرے بیٹے عزیزم بشارت احمد باجوہ صاحب سلمہ اللہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ المبین سلمہا اللہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کاہلوں آف قادر آباد ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ ۲۰،۰۰۰ روپے حق مہر پر مکرم نصیر احمد صاحب باجوہ نے مورخہ ۲۱ اگست کو بمقام قادر آباد پڑھا اور دعا کرائی۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام دعا کریں کہ مولیٰ کریم اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ کیلئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(چوہدری محمد اسلم باجوہ آف نارووال ضلع سیالکوٹ)

ولادت

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم رفیق احمد صاحب جاوید مبلغ سلسلہ ماریشس کو ۲ اگست ۸۳ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد لطیف صاحب دارالصدر ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالغفور صاحب منوری دستگیر کراچی کا نواسہ ہے۔ بچے کا نام "احمد مطاع" تجویز ہوا ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ (آمین)

(شیخ محمد نعیم شاہد مربی سلسلہ النور سوسائٹی کراچی ۳۸)

● میری ہمشیرہ عزیزہ مبارکہ ناز کو مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۸۳ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ بچے کی پیدائش گورنمنٹ شاہ بھٹائی ہسپتال لطیف آباد حیدر آباد میں بذریعہ اپریشن ہوئی۔ ابھی ہسپتال میں ہی داخل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے جس سے ابھی چلنا پھرنا مشکل ہے۔ احباب جماعت سے بچے اور اسکی والدہ کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری بشارت احمد مارگلہ ٹیکسٹائیل ملز حسن ابدال)

امتحان انصاراللہ سہ ماہی سوم ۸۳ء

تمام زعماء و زعماء اعلیٰ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مرکزی امتحان انصاراللہ سہ ماہی سوم ۸۳ء کے پرچے بذریعہ ڈاک مجالس کو روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ جن زعماء تک پرچے نہ پہنچے ہوں۔ وہ فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو آگاہ کر کے پرچے منگوالیں اور پرچے موصول ہوتے ہی اراکین مجلس کو مہیا کر دیئے جائیں اور کوشش کریں کہ اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں حل شدہ پرچے مرکز کو ارسال کر دیئے جائیں۔

رواں سہ ماہی نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۴ ربع دوم۔ ۲۔ کشتی نوح از ص ۸۲ تا آخر

۳۔ بنیادی نصاب از ص ۱۱۸ تا آخر

اللہ تعالیٰ تمام انصار کو علم و معرفت میں ترقی کرنے اور بہتر سے بہتر داعی الی اللہ بننے کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے آمین۔ (قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

● محترم نواب زادہ چوہدری محمد سعید صاحب ابن حضرت نواب محمد الدین صاحبؓ ۲۲ ستمبر ۸۳ء کی صبح اڑھائی بجے کراچی میں ۸۰ سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کا جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا اور جمعہ کے روز بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صوفی غلام محمد صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ جس کے بعد حضرت صوفی صاحب موصوف نے دعا کرائی۔ نواب زادہ صاحب مرحوم بہت سے اوصاف حمیدہ کے مالک تھے۔ محنتی، خاموش طبع، مہمان نواز اور مخلص احمدی تھے۔ آپ کی حیدر آباد میں خاصی بڑی زمینداری تھی۔

نواب زادہ صاحب مرحوم کے سارے خاندان کا احمدیت سے مخلصانہ تعلق رہا۔ آپ کے والد صاحب محترم حضرت نواب محمد الدین صاحب کی خدمات سے کون ناواقف ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہدایات کے مطابق ربوہ کی زمین کی خرید اور اس سلسلہ میں سارے مراحل طے کرنے میں آپ کا کردار مرکزی تھا۔ جو تاریخ احمدیت کا ایک سنہری باب ہے جسے بھلایا نہیں جا سکتا۔ اسی طرح آپ کی اولاد بھی ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی جستجو میں رہی۔ آپ کے بڑے بیٹے محترم چوہدری محمد شریف صاحب ایک لمبے عرصہ تک ضلع ساہیوال کے امیر جماعت رہے اور خدمات سلسلہ بجالانے کا شرف حاصل کیا۔ فرحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین۔

محترم نواب زادہ چوہدری محمد سعید صاحب کے پسماندگان میں غمگسار بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور متعدد نواسے اور نواسیاں یادگار ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب اپنے گھروں میں آباد اور خوشحال ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے نواب زادہ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کے اس عظیم صدمہ میں خود وجہ تسلی بن کر آئے۔ اللّٰھم آمین۔ (ملک سیف الرحمٰن۔ ربوہ)

● میری اہلیہ مکرمہ فضیلت بیگم بعمر ۵۷ سال مورخہ ۱۲/۹/۸۳ صبح کے سات بج کر دس منٹ پر گنگارام ہسپتال لاہور میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ موصیہ تھیں۔ اسی روز مورخہ ۱۲/۹/۸۳ کو ساڑھے چھ بجے شام میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ نماز جنازہ مسجد مبارک میں بعد نماز عشاء مکرم صوفی غلام محمد صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے پڑھائی اور بطور امانت قبرستان عام میں مدفون ہوئیں۔ قبر تیار ہونے پر مکرم منیر الدین احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چھ لڑکے تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ ماسٹر خلیل الرحمٰن صاحب مرحوم محلہ دارالرحمت قادیان کی سب سے چھوٹی لڑکی تھیں۔ مرحومہ نہایت مخلص اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ نماز کی بہت پابند تھیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (مبارک احمد ریٹائرڈ ملٹری اکونٹس رحمان پورہ لاہور)

قابل تقلید، ایمان افروز

محلہ دارالصدر جنوبی کے ایک مجاہد تحریک جدید مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب ربوہ کلاتھ ہاؤس بشارت مارکیٹ ربوہ نے اپنے نومولود بچے کی طرف سے تحریک جدید کے دفتر سوم میں مبلغ پانچ صد روپے ادا کر کے عزیزم مظفر احمد صاحب ابن لطیف احمد صاحب کو معاونین خصوصی صف دوم میں شامل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور نومولود مظفر احمد کو صحت والی خوشیوں سے معمور لمبی عمر عطاء فرمائے اور انہیں ہمیشہ پہلے سے بڑھ کر اس مالی جہاد میں قربانی پیش کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(قائم مقام وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

محترم برادرم کیپٹن چوہدری نصیر احمد صاحب آف فیصل آباد کا نواسا بعمر ایک سال بعارضہ بخار و قے شدید بیمار ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی سے لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین۔

(چوہدری عطاء اللہ ۲۲/۴ دارالصدر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۱۶ اکتوبر ۸۳ء کو صبح نو بجے مسجد دارالذکر میں منعقد ہوگا۔ حسب پروگرام لجنہ مرکزیہ کے تمام مقابلہ جات ہوں گے اور آخر میں اجتماع کے مقابلہ جات اور سالانہ کارگزاری پر انعامات تقسیم کئے جائیں گے توقع ہے کہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ سابقہ صدر لجنہ لاہور ازراہ شفقت ہمارے اجتماع میں تشریف لائیں گی۔ انشاء اللہ۔

لجنہ اماء اللہ لاہور کے تمام حلقہ جات اور ضلع لاہور کی تمام لجنات سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ممبرات کو شامل اجتماع ہونے کی تحریک کریں وقت کی پابندی کا خیال رکھیں ہر نگران اپنے زیر نگرانی حلقہ جات کی حاضری کی ذمہ دار ہونگی۔

اسی موقع پر خورد و نوش کی اشیاء کے سٹال بھی لگائے جائیں گے۔ اجتماع کی کارروائی سے مستفیض ہونا ہم سب کا فرض ہے۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ لاہور)

عنوانات تقریری مقابلہ جات سالانہ اجتماع لجنہ مرکزیہ

معیار اول:- ۱- میدان تبلیغ میں اسوۂ صحابیات۔
۲- اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت ۳- قوم کی تعمیر میں عورت کا مثالی کردار

معیار دوم:- ۱- لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔
۲- حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کا مقام حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کی نظر میں۔
۳- پندرھویں صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

منتظمین سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۳ء

۱	منتظم سٹیج، لاؤڈ سپیکر و دفتر اعتماد	خاکسار محمد اشرف اسحاق (معتمد)
۲	" شوریٰ	" " " "
۳	" مقام اجتماع	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
۴	" بیرون	" نصیر احمد صاحب قمر
۵	" علمی مقابلہ جات	" حافظ مظفر احمد صاحب
۶	" ورزشی " "	" صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب
۷	" تربیت	" مبشر احمد صاحب کاہلوں
۸	" اندرون	" مرزا محمد الدین صاحب ناز
۹	" سپلائی	" حبیب الرحمان صاحب زیروی
۱۰	" خوراک	" چوہدری سلطان احمد صاحب
۱۱	" تقسیم خوراک	" فضل احمد صاحب
۱۲	" آب رسانی	" عطاء الرحمٰن صاحب محمود
۱۳	" صفائی	" ڈاکٹر عبدالخالق صاحب
۱۴	" حفاظت پہرہ بیرون	" خواجہ عبدالمومن صاحب
۱۵	" سائیکل	" قریشی عبدالجلیل صاحب
۱۶	" پنڈال	" قائد صاحب ضلع لاہور
۱۷	" روشنی	" مبارک احمد طاہر صاحب
۱۸	" طبی امداد	" ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب
۱۹	" صنعتی نمائش و اشاعت	" یوسف سہیل صاحب شوق
۲۰	" اجتماع اطفال	" سعید احمد صاحب چٹھہ
۲۱	" تیاری ربوہ	" مرزا فرید احمد صاحب
		و مکرم مہتمم صاحب مقامی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

عورتیں اور لباس اور سادہ زندگی

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء میں فرمایا:-
"عورتوں میں خصوصاً اعلیٰ لباس کی بہت پابندی ہوتی ہے اور اس میں ان کی طرف سے بڑے بڑے اسراف ہو جاتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض گھر عورتوں کے لباس اور زیور کی وجہ سے ہی برباد ہو گئے ہیں۔ انگریز اقتصادی لحاظ سے بہت بڑی محتاط قوم ہے مگر ان میں بھی عورتوں کے لباسوں کے اخراجات کی وجہ سے بڑے بڑے امراء تباہ ہو جاتے ہیں۔"
پس احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ لباس وغیرہ میں سادگی اختیار فرمائیں۔
(وکیل المال اول تحریک جدید)

اسّی سالہ بزرگ کا سائیکل سفر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحؒ کی جاری فرمودہ مبارک تحریک میں حصہ لینے کی غرض سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء میں اسّی سالہ بزرگ محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب نے چک ۱۱۷ چھور (براستہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ) قریباً چالیس میل کا سفر بذریعہ سائیکل طے کر کے جوان ہمتی کی ایک مثال قائم کر دی۔
امید ہے انصار امسال بھی اسی جذبہ سے اجتماع میں شمولیت کی تیاری فرمائیں گے۔
(نائب صدر صف دوم)

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے زیر دستخطی منظور شدہ ٹھیکیداروں / فرموں جو کہ محکمہ ہذا سے برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء اپنے ناموں کی تجدید / اندراج کروا چکے ہوں اور اپنی تجدیدی / اندراج فیس جمع کروا چکے ہوں۔ مورخہ ۱۷-۱۰-۸۳ کو گیارہ بجے قبل از دوپہر ایٹم ریٹ / فیصد ریٹ سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر اسی روز اسی وقت حاضر آمدہ ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے بذریعہ ڈاک یا بذریعہ تار کوئی ٹینڈر قابل قبول نہ ہوگا اور زر ضمانت بصورت ڈپازٹ ایٹ کال ہر ایک ٹینڈر کے ساتھ آنا لازمی ہے ورنہ ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر ان ٹھیکیداروں / فرموں کو جاری نہیں کیا جائے گا جن کی پچھلی کارکردگی ٹھیک نہ ہوگی

دستاویزات ٹینڈر ڈویژنل ہیڈ کلرک دفتر ہذا سے خواہشمند حضرات دفتری اوقات کے ایام میں از مورخہ ۹-۱۰-۸۳ تا ۱۴-۱۰-۸۳ مجوزہ فیس ادا کر کے (جو کہ ناقابل واپسی ہے) حاصل کر سکتے ہیں۔ زیر دستخطی بغیر وجہ بتلائے کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کرنے کے مجاز ہوں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	مدت تکمیل کام
۱-	شہری توسیع آب رسانی سکیم لالیاں ضلع جھنگ ٹرانسفارمر اور ٹرانسمشن لائن	۸۰,۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	تین ماہ
۲-	دیہی آب رسانی سکیم قائم بھروانہ ضلع جھنگ تعمیر کرنا اوور ہیڈ اسٹرو واٹر ۱۰,۰۰۰ گیلن	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	چھ ماہ

میاں محمد امین
مہتمم انجینئرنگ
محکمہ تعمیرات و صحت عامہ

I.P.L 7992

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ننھی مجاہدات وقفِ جدید ناصرات الاحمدیہ مقامی

کیلئے:-

حضور پرنور کی دعائے خاص

قبل ازیں (۲۱) ننھی مجاہدات مقامی کے نام حضور پرنور کی خدمت میں پیش کئے جاچکے ہیں۔ اب جبکہ مزید (۲۶) ننھی مجاہدات مقامی کے نام مع ولدیت حضور کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ اسی طرح (۶۰) ننھی مجاہدات بنانے پر سیکرٹری صاحبہ ناصرات مقامی اور اُن کی جملہ رفقائے کار کے لئے حضور کی خدمت اقدس میں درخواستِ دعا کی گئی تو حضور نے دعا کی اور اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا:- "جزاکم اللہ وجزاھن اللہ"۔

اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اب تک بفضل خدا صرف ربوہ کے کل ننھے مجاہدین ننھی مجاہدات کی تعداد (۱۰۵) ہو چکی ہے۔ الحمد للہ علی ذالک۔

ننھی مجاہدات مقامی کی ترسیل کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔

۱۔ عزیزہ منصورہ صاحبہ	بنت مکرم فضل دین صاحب		دارالصدر جنوبی ربوہ
۲۔ " مبشرہ کوثر صاحبہ	" " چوہدری رحمت علی "		دارالعلوم شرقی "
۳۔ " طاہرہ سلطانہ باجوہ صاحبہ	" " رشید احمد باجوہ "		" غربی "
۴۔ " فرخندہ باجوہ	" " " محمود احمد "		" " "
۵۔ " مبشرہ باری	" " " عبدالباری "		" " "
۶۔ " عظمیٰ احمد	" " " لطیف احمد "		" " "
۷۔ " نویدہ	" " " محمد سلیم "		" " "
۸۔ " راحت فردوس	" " " رشید احمد بھٹی "		" " "
۹۔ " شاذیہ ملک	" " " عبدالمجید ملک "		" " "
۱۰۔ " فرزانہ کنول	" " " ریاض احمد "		" " "
۱۱۔ " سونیا	" " " ملک عبدالحمید "		" " "
۱۲۔ " امۃ القدیر	" " " محمد سلیم "		" " "
۱۳۔ " امۃ الواسع	" " " عبدالعزیز "		" " "
۱۴۔ " نصرت عائشہ	" " " کمال الدین حبیب "		" ۲ "
۱۵۔ " منورہ سلطانہ	" " " تنویر شاہ "		" " "
۱۶۔ " شبانہ کوثر	" " " امان اللہ "		" " "
۱۷۔ " رخسانہ کوثر	" " " " "		" " "
۱۸۔ " صدیقہ مبارکہ	" " " ناصر احمد باجوہ "		دارالصدر غربی ۱
۱۹۔ " سارہ احمد	" " " نذیر احمد "		" " "
۲۰۔ " فریدہ سلام	" " " عبدالسلام اعوان "		" " "
۲۱۔ " امۃ الحفیظ داؤد	" " " داؤد احمد انور "		" " ۲
۲۲۔ " شاذیہ خان	" " " رفیق احمد خان "		" شمالی "
۲۳۔ " عفیفہ سمیع	" " " عبدالسمیع حامی "		" شرقی "
۲۴۔ " صبغتہ الرحمٰن	" " " لطف الرحمٰن شاکر		" " "
۲۵۔ " حفصہ منیر	" " " ملک منیر احمد "		" " "
۲۶۔ " عطیۃ الشافی	" " " " " "		" " "

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت کارکن

دفتر مجلس نصرت جہاں ربوہ میں ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے جس کا اردو کا خط صاف ہو تعلیم کم از کم ایف اے ہو اور ٹائپ کرنا جانتے ہوں

مرکز سلسلہ میں کام کرنے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مقامی صدر کی تصدیق کے ساتھ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں کے نام بھجوائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ادارہ تعمیر مرکزی ربوہ

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ٹھیکیداران سے لیبر ریٹ پر سربمہر ٹینڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹینڈر ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو دن کے ۱۲-۳۰ (ساڑھے بارہ بجے) تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز اسی وقت حاضر ہونے کے خواہشمند ٹھیکیداران یا ان کے مجاز نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

کام کے مفصل قواعد۔ نقشہ جات اور شرائط کسی یوم کار کو دفتر وکالت مال ثالث تحریک جدید میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

زیر دستخطی کو حقوق حاصل ہیں کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے کسی ایک ٹینڈر یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کردے۔

نمبر شمار	کام کی نوعیت	تخمینہ لاگت	مقررہ مدت
۱۔	تعمیر سوئمنگ پول دارالرحمت غربی ربوہ	۱۲,۰۰,۰۰۰/-	۴ ماہ
۲۔	تعمیر بلڈنگ دارالقضاء دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۵,۰۰,۰۰۰/-	" "

افتخار علی قریشی
نگران تیکنیکی ادارہ تعمیر مرکزی
(وکالت مال ثالث تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کے بھائی مکرم مرزا محمد صدیق صاحب آف لنڈن کی بیگم صاحبہ کی طبیعت کمر درد کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز اللہ تعالیٰ میرے بھائی اور ان کے اہل خانہ کا پردیس میں حامی و ناصر ہو۔

(والدہ مرزا عبدالحی چغتائی ربوہ)

فوری ضرورت ڈرائیور

مخلص احمدی متوسط عمر ڈرائیور جو ڈرائیونگ لائسنس اور تصدیق اپنے حلقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ کی رکھتا ہو قابلیت کی بناء پر ۸۰۰/- روپے تک ماہوار تنخواہ سہولت کراچی

کیلئے

کیپٹن محمود احمد خان ۶۲ - دہلی مسلم سوسائٹی نزد فیروز آباد تھانہ کراچی

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان

۵-۶-۷ اکتوبر

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مط فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کرلیں

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان
چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸

قابل فروخت اراضی

واقعہ موضع کھائی کلاں ضلع خوشاب
تعدادی تقریباً ۴۴۰۰ کنال
رابطہ قائم کریں

محمود احمد خان ابن نواب محمد احمد خان مرحوم
معرفت سید عبدالغنی شاہ
۱۱/۳۵ فیکٹری ایریا ربوہ